آزاد حکومت کے سیکرٹری قانون کا مولانا قاضی محمود الحسن اشرف کے مکتوب کا جواب

آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون، انصاف، پارلیمانی امور وانسانی حقوق

نمبر م ق/ قانون سازی/93-174 مورخہ 28/2/09

بخدمت

قاضی محمود الحسن اشرف صاحب

مہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ چھتر دومیل مظفر آباد

عنوان ختم نبوت کے عقیدہ کے تحفظ اور قادیانیت کے انسداد کے حوالے منظور شدہ

قرارداد، ایکٹ پر عملدر آمد

السلام علیکم ! معاملہ عنوان الصدر میں، بحوالہ آپ کے مکتوب نمبر ندارد مورخہ 24-02-2009 تحریر ہے کہ آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974 کی رو سے اور ان آئینی مقاصد کے عملی نفاذ کے سلسلہ میں سال 1985ء میں آزاد پینل کوڈ 1860 میں پاکستان کے نافذ العمل قانونی دفعات کے مماثل ایک نئی دفعہ 298-C کا اضافہ عمل میں لایا گیا جس کے تحت قادیانی/احمدی/لاہوری گروپ جو کہ بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے آپ کو مسلمان تصور کرتے ہوں یا اپنے عقیدہ کی تبلیغ یا اپنے نظریات کی ترویج وغیرہ جیسی سرگرمیوں میں ملوث پائے جائیں جن سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوتے ہوں کو تحت قانون فوجداری مقدمہ کے اندراج کی صورت میں زیر مواخذہ لایا جانا ضروری قرار دیا گیا ہے اور مذکور دفعہ 298-C کے تحت جرم میں ملوث فرد یا افراد کو 3 سال سزا اور جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے -------- لہذا اطلاعاً تحریر ہے ۔

والسلام

(کوکب سلیم چشتی) سیکشن آفیسر (قانون سازی فون نمبر 32717

نقل بالا بخدمت معہ ترمیمی ایکٹ مرسلہ (ایکٹ VIII بابت، 1985ء) کر تحریر خدمت ہے کہ آزاد کشمیر میں رائج العمل قانون کو اصل روح کے مطابق کئے جانے کو یقینی بنایا جائے۔

1 جناب انسپکٹر جنرل پولیس مظفر آباد ۔ 2 جملہ کمشنر صاحبان مظفر آباد/میرپور/پونچھ۔ 3 جملہ ڈپٹی کمشنر صاحبان ۔4 جملہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحبان پولیس ۔

سیکشن آفیسر (قانون سازی)

تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے وفد کی مظفر آباد میں علمائے کرام سے ملاقات کے بعد امتناع قادیانیت آرڈیننس کے حوالے سے مولانا قاضی محمود الحسن اشرف کی جانب سے سیکرٹری قانون کو لکھا گیا مکتوب

بخدمت جناب سیکرٹری قانون صاحب، آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

عنوان ختم نبوت کے عقیدہ کے تحفظ اور قادیانیت کے انسداد کے حوالے منظور شدہ قرارداد، ایکٹ پر عملدر آمد

گزارش ہے کہ مورخہ 29/4/73 کو آزاد کشمیر اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی تھی جس کی رُو سے ایوان کی طرف سے مطالبہ اور سفارش کی گئی تھی

(الف) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ (ب) آزاد کشمیر میں مقیم مرزائیوں کو رجسٹر جائے۔ (ج) ریاست میں قادیانیوں کی تبلیغ کو قانوناً جرم قرار دیا جائے.

پاکستان میں قومی اسمبلی کی طرف سے بحث و تمحیص کے بعد قانون سازی ہوئی مذید 1984ء میں امتناع قادیانیت ایکٹ بھی منظور ہوا جس کی وجہ سے پاکستان میں قادیانیت / مرزائیت کی تبلیغ اور اشاعت نیز اسلامی شعائر اور علامات کا استعمال کرنا قانوناً جرم ہے آزاد کشمیر میں بھی 1985 میں ایک ایکٹ جاری ہوا تھا ۔تاہم اس پر شاید عمل درآمد نہیں ہو رہا جس کی وجہ سے آزاد کشمیر میں مرزائی/ قادیانی سرگرمیوں کی وجہ سے اہلیان ریاست میں شدید تشویش پائی جاتی ہے بمہربانی اس جاری شدہ ایکٹ پر عملدر آمد کے لیے متعلقہ اتھارٹیز کو تاکید کی جائے اور اگر کوئی سقم ہے تو اس کو دور کیا جائے

والسلام قاضی محمود الحسن اشرف

مہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ چھتر دومیل

سیکرٹری جنرل سواد اعظم اہلسنت والجماعت آزاد کشمیر ۔تحریر 24/02/2009

آزاد کشمیر ممبران اسمبلی کی فہرست جن کی موجودگی میں غازی ختم نبوت میجر محمد ایوب مرحوم نے 1973 میں قادیانیت کے خلاف ایوان میں قرارداد پیش کی اور متفقہ طور پر اسے پاس کرایا

وہ خوش قسمت اراکین اسمبلی 1970ء تا 1975ء اسمبلی آزاد کشمیر:

1. میاں غلام رسول مظفرآباد
2. حاجی محمد عثمان مظفرآباد
3. راجہ محمد لطیف خان مظفرآباد
4. علی گوہر خان مظفرآباد
5. کرنل منشا خان پونچھ
6. راجہ ممتاز حسین راٹھور
7. سردار خان بہادر خان
8. راجہ محمد آزاد خان پونچھ
9. میجر (ر) سردار محمد ایوب خان
10. سردار سکندر حیات خان میرپور
11. سید نثار حسین شاہ قادری
12. چوہدری محمد اعظم خان میرپور
13. پیر علی جان شاہ میرپور
14. چوہدری خادم حسین میرپور
15. چوہدری نیاز احمد میرپور
16. چوہدری صحبت علی میرپور
17. سید غلام حسن کرمانی کشمیر ویلی
18. خواجہ غلام حسن پنجابی کشمیر ویلی
19. سردار شیر احمد خان کشمیر ویلی
20. بشیر حسین خان کشمیر ویلی
21. شیخ منظر مسعود جموں و دیگر
22. چوہدری وزیر علی جموں و دیگر
23. چوہدری سلطان علی جموں و دیگر
24. محمد شفیع صراف جموں و دیگر
25. سعیدہ خانم خصوصی (نشست برائے خواتین)